کتاب نما

مقاصدِ شریعت، ڈاکٹر محمد نجات اللہ صدیقی ۔ ناشر: ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد۔ صفحات: ۳۲۶۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

عصرِ حاضر کے معاشی، سیاسی، معاشرتی اور قانونی معاملات کے حوالے سے عموماً مغربی تعلیم یافتہ طبقے کی طرف سے یہ سوال گاہے بہ گاہے اٹھتا رہتا ہے کہ قرآن وسنت کے وہ قوانین جو ایک بدویانہ معاشرے میں آج سے ۱۵۰۰ سال پہلے نافذ کیے گئے تھے آج کس طرح نافذ کیے جاسکتے ہیں؟ یہ اور اس قبیل کے بہت سے سوالات جن میں اسلامی قوانین میں شدت کا عنصر، عورت کی گواہی خصوصاً حدود کے معاملات میں، عورت کا ووٹ کا حق، خود اسلامی حکومت کا شرعی جواز وغیرہ شامل ہیں، کوئی نوزائیدہ سوالات نہیں ہیں۔ ان پر مختلف ادوار میں مختلف زاویوں اور لہجوں میں بات ہوتی رہی ہے اور ان سوالات کا بار بار اٹھنا ایک لحاظ سے بہت مفید بھی ہے کہ اس طرح اہلِ فکر کو مزید غور اور تحقیق کرنے کا داعیہ ہوتا ہے اور اسلام کے روشن اور عملی پہلو مزید اُجاگر ہوکر سامنے آتے ہیں۔ اس نوعیت کے سوال اٹھنے کا ایک سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی فکر اور فقہ کی تدوین کن بنیادوں پر ہوئی اور آج بھی ہوسکتی ہے، اس پہلو پر ہمارے نظامِ تعلیم میں کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ دینی مدارس بھی اس اہم پہلو کو نظرانداز کر جاتے ہیں۔

اسلامی فقہ اور قانون میں ایک بہت اہم شعبہ مقاصد الشریعہ کا ہے جس کی نسبت حضرت عمرؓ کے علم اسرار دین کے حوالے سے کی جاتی ہے۔ معروف مسلم فقہا نے اس موضوع پر براہِ راست اور بالواسطہ غیر معمولی تحقیقی کام کیے ہیں جنھیں امام غزالی کی المُستصفٰی اور امام الشاطبی کی الموافقات کا تذکرہ کیے بغیر اس علم کا احاطہ نہیں کیا جاسکتا۔ دورِ جدید میں محمد الطاہر ابن عاشور (۱۸۶۸ء-۱۸۱۵ء) کی معرکہ آرا تصنیف مقاصد الشریعۃ (جس کا انگریزی ترجمہ ابھی حال ہی میں لندن اور واشنگٹن سے بین الاقوامی ادارہ فکر اسلامی، ہرنڈن ورجینیا، امریکا سے طبع ہوا

ہے) گذشتہ معروف کتب سے استفادہ کرتے ہوئے نئی راہوں کی نشان دہی کرنے والی ایک تصنیف ہے۔

اُردو میں اس موضوع پر تراجم کو چھوڑتے ہوئے غالباً یہ پہلی طبع زاد تصنیف ہے جو معروف ماہرِ معاشیات ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی کے مقالات پر مبنی کتابی شکل میں شائع کی گئی ہے۔

اس موضوع پر تعارفی اور اعلیٰ تحقیقی مواد کی ضرورت ایک عرصے سے شدت کے ساتھ محسوس کی جارہی تھی۔ برادر محترم نجات اللہ صاحب نے اس کمی کو پورا کرتے ہوئے اس موضوع پر مزید توجہ اور تحقیق کی طرف اُمت مسلمہ کو متوجہ کیا ہے۔ کتاب ۸ ابواب پر مشتمل ہے جن میں مقاصد شریعت کا ایک عصری مطالعہ، مقاصد شریعۃ اور معاصر اسلامی فکر، مقاصد شریعت کی پہچان اور تطبیق، مقاصد کے فہم و تطبیق میں اختلاف کا حل، مقاصد کی روشنی میں اجتہاد کی حالیہ کوششیں، مقاصد کی روشنی میں معاصر اسلامی مالیاتی مسائل کا جائزہ، مقاصد اور مستقبلِ انسانیت اور مقاصد اور فہم و تطبیق شامل ہیں۔

اگر دیکھا جائے تو اس علم کے صحیح طور پر فہم وعبور کے بغیر کسی بھی دور میں پیدا ہونے والے مسائل کا حل مناسب انداز میں نہیں کیا جاسکتا۔ اس لیے یہ ایک بنیادی علم ہے۔ لیکن نہ صرف برعظیم بلکہ عالمِ اسلام کی دینی جامعات میں اس پر وہ توجہ نہیں دی جاتی جس کا یہ مستحق ہے۔ عموماً تاریخ، فقہ اسلامی، فقہ الطہارہ، فقہ العبادات، فقہ المعاملات، فقہ العقود، فقہ الاسرہ وغیرہ کی تعلیم بقدرِ ضرورت دے دی جاتی ہے اور کئی سال کے دورانیے میں ایک ضمنی موضوع کے طور پر مقاصد کی طرف بھی اشارہ کردیا جاتا ہے۔ ایک طالب علم یہ جاننے کے باوجود کہ حفظِ نفس کا تعلق قصاص و دیت کے باب سے ہے، بہت کم غور کرتا ہے کہ حُرمتِ نفس جو شریعت کا ایک بنیادی مقصد ہے اس کے براہِ راست اثرات کن کن شعبوں پر پڑتے ہیں، کیا ماحولیاتی آلودگی کو اس سے الگ کیا جاسکتا ہے، کیا غذا میں ملاوٹ سے اس کا براہِ راست تعلق نہیں ہے، کیا دواساز اداروں میں ایسے کیمیاوی اجزا کا استعمال جو طویل مدت میں انسانی جان کے وجود کے لیے خطرہ ہو اس بحث سے خارج ہوں گے؟

حقیقت یہ ہے کہ فقہ کے وجود میں آنے کا براہِ راست تعلق مقاصد شریعہ سے ہے اور اس

علم سے کماحقہ، واقفیت اور عبور کے بغیر ایک فقیہہ فتاویٰ اور معروف کتب فقہ، مثلاً البدائع والصنائع یا ھدایہ اور قدوری کی بنیاد پر ایک مستند رائے تو دے سکتا ہے لیکن جدید مسائل کا صحیح فہم اور حل پیش نہیں کرسکتا۔

نجات اللہ صاحب شکریے کے مستحق ہیں کہ انھوں نے اُردو خواں طبقہ کے لیے ایک انتہائی اہم موضوع پر غور وفکر کا مواد فراہم کیا ہے۔

تجدید و احیاے دین کی اسلامی تحریکوں کے حوالے سے جائزہ لیتے ہوئے (ص ۵۶) مصنف نے سیاست میں حصہ لینے اور حکمرانِ وقت کے خلاف قوت کے استعمال کی طرف اشارہ کرنے کے بعد بعض عصری مسائل کا تذکرہ کیا ہے جن میں کرنسی نوٹ کی شرعی حیثیت، عورت کا بغیر محرم سفر کرنا، صدقہ فطر کی نقد ادایگی، قطبین میں نماز روزہ کے اوقات، لیزنگ وغیرہ سے بحث کی ہے، اور عصرِ حاضر کے معروف مفکرین کی آرا بھی نقل کی ہیں جن میں شیخ یوسف قرضاوی، مفتی محمد شفیع، شیخ بن باز، شیخ غزالی اور حسن ترابی بھی شامل ہیں۔ لیکن ۲۰ ویں صدی کے ایک ایسے مفکر کا نام اشارتاً بھی کہیں نظر نہیں آیا جس نے شاید ان سب سے زیادہ مقاصد شریعہ کی بنیاد پر نصوص پر مبنی سیاسی، معاشرتی، معاشی، اخلاقی اور تعلیمی مسائل پر لکھا۔ بلاشبہہ عورت کی سربراہی کے معاملے میں جب سید ابوالاعلیٰ مودودی نظربند تھے، مفتی محمد شفیع مرحوم نے فتویٰ دیا لیکن اس فتوے کی توثیق کرتے ہوئے پشاور سے کوئٹہ تک دلائل کے ساتھ جو کام استاذ مودودی نے کیا، اس کا ذکر نہ آنا ایک غیرمعمولی اور غالباً غیرشعوری بھول ہے۔

کتاب کی ایک بڑی خوبی سلاست بیان ہے، چنانچہ ایک علمی موضوع پر ہونے کے باوجود ایک عام قاری اسے بوجھل محسوس نہیں کرے گا۔ تحریکاتِ اسلامی کے کارکنان کے لیے اس کا مطالعہ دعوتی مقاصد کے لیے بہت مفید ہے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

اسلام میں اختلاف کے اصول و آداب، تالیف: ڈاکٹر طٰہٰ جابر فیاض العلوانی۔ ناشر: الفرقان ٹرسٹ، خاں گڑھ، ضلع مظفرگڑھ۔ ملنے کا پتا: کتاب سراے، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۲۰۳۱۸-۳۲۰۳۱۸۔ صفحات: ۲۳۲۔ قیمت مجلد: ۲۰۰ روپے۔

زیرنظر کتاب ڈاکٹر طٰہٰ جابر فیاض علوانی کی کتاب آداب الاختلاف فی الاسلام کا اُردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں شیخ عبداللہ بن محمد الغنیمان کا کتابچہ اختلافی مسائل میں ذاتی میلانات ورجحانات کا اثر اور ڈاکٹر صالح بن عبداللہ بن حمید کا مقالہ 'سلیقۂ اختلاف' بھی شامل کیا گیا ہے۔

مؤلف نے اختلافات کی حقیقت، عہدِرسالت میں اختلافات، استنباط میں مناہج ائمہ کے اختلافات بیان کیے ہیں۔ مزید برآں وہ ایمان افروز واقعات ذکر کیے گئے ہیں جن کو پڑھ کر بخوبی اندازہ ہوسکتا ہے کہ ائمہ کرام رحمہم اللہ کے درمیان علمی اختلاف کے باوجود ایک دوسرے کے لیے کتنا احترام تھا اور پھر محبت ومودت کی یہ فضا اُن کے شاگردوں میں بھی قائم رہی۔

فقہ اور فروعی مسائل میں اختلافی مسائل کو کفر اور اسلام کا مسئلہ سمجھنے والوں اور اس بنیاد پر تکفیر وتفسیق کی روش اختیار کرنے والوں کے لیے اس میں بہترین درس موجود ہے۔ ڈاکٹر طٰہٰ جابر فیاض علوانی رقم طراز ہیں: ''مسلمانوں کا عموماً اور داعیانِ دین کا خصوصاً سب سے اہم فریضہ یہ ہے کہ اسلامی جماعتوں اور ان کے داعیوں کو متحد رکھنے کا عمل شروع کریں اور سارے باہمی اسبابِ اختلاف ختم کر ڈالیں۔ اگر کہیں اختلاف ضروری ہو جب بھی اس کا دائرہ محدود رکھیں اور سلف صالحین کے آداب کا ہر طرح خیال رکھیں۔ (ص ۱۳۶)

مجموعی طور پر یہ کتاب اس اہم موضوع پر مفید اضافہ ہے، تاہم اس موضوع پر مزید تفصیل کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ بعض مقامات پر پروف کی غلطیاں توجہ طلب ہیں، مثلاً واصل بن عطاء کو واصل بن عطار (ص ۱۳) ، محمد بن حنیفہ کو جعفر بن محمد بن حنیفہ (ص ۹۷) لکھا گیا ہے۔ (ساجد انور)

سیرت النبیؐ قدم بہ قدم، جلد اوّل و جلد دوم، عبداللہ فارانی۔ ناشر: ایم آئی ایس پبلشرز، ۵۲۳- بلاک سی، آدم جی نگر، کراچی۔ فون: ۴۹۳۱۰۴۴-۴۹۴۴۴۴۸-۰۲۱۔ صفحات: ۲۹۴۔ قیمت (مجلد): ۳۵۰ روپے۔

بچوں کے لیے مجلد خوب صورت گردپوش کے ساتھ مکی اور مدنی زندگی پر ۲ جلدوں پر مشتمل

سیرت النبیؐ کی یہ کتاب مؤلف نے مستند مآخذ سے بہت ہی سہل انداز میں مرتب کی ہے۔ کتاب حُسنِ طباعت کے لحاظ سے اعلیٰ معیار کی ہے۔ اہم مقامات کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ بہترین کاغذ پر کھلے کھلے الفاظ میں تحریر نگاہوں کو کھینچتی ہے۔ یہ مضامین پہلے ہفت روزہ بچوں کا اسلام میں شائع ہوکر مقبولیت حاصل کر چکے ہیں۔ کردار کی تعمیر اور شخصیت کے نکھار میں سیرت پاکؐ کے مطالعے کی اہمیت محتاجِ بیان نہیں۔ آج ہم دورِ نبوتؐ سے صدیوں کے فاصلے پر ہیں لیکن اس طرح کی کتابوں میں حالات پڑھ کر اپنے کو دورِ نبویؐ میں محسوس کرتے ہیں۔ پیارے نبیؐ سے محبت کا رشتہ استوار ہوتا ہے اور اتباع کا شوق بھی پیدا ہوتا ہے۔

ایم آئی ایس پبلشرز نے روشن ستارے کے نام سے صحابہؓ کے حالات پر بھی کتابیں شائع کی ہیں، نیز بچوں کے لیے کیسٹ اور سی ڈی وغیرہ بھی پیش کی ہیں۔ (مسلم سجاد)

شوہر کی اصلاح، عبدالقادر بن محمد بن حسن ابوطالب، مترجم: ابوالوفا عبدالرحمن عزیز۔ ملنے کا پتا: مکتبہ الکتاب، حق سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۰۷۔ قیمت: ۱۲۰ روپے

ان دنوں عربی میں ایسی بہت سی کتابیں لکھی جارہی ہیں جن میں دین کی تعلیمات کو موجودہ دور کے لحاظ سے عملی انداز میں پیش کیا گیا ہے، اور اچھی بات یہ ہے کہ ان کے ترجمے شائع کیے جارہے ہیں۔

عائلی زندگی اور میاں بیوی کے تعلقات کے بارے میں قرآن میں اور بالخصوص حدیث میں جو چھوٹی چھوٹی باتیں آئی ہیں، اس ۲۰۰ صفحے کی کتاب میں مرتب کر کے پیش کردی گئی ہیں۔ کتاب کی خاص بات عنوان قائم کرنا اور ان سب کو فہرست میں لکھ دینا ہے۔ اسی لیے فہرست ۶ صفحات پر مبنی ہے۔ چند عنوانات سے اندازہ ہوگا کہ کتاب میں کیا کچھ ہے، ہر بات کی سند دی گئی ہے: شوہر کو بیوی کی بعض بدذوقیوں پر صبر کرنا چاہیے، بیوی کی تفریح کے لیے بعض تفریحی امور کا اہتمام کرنا چاہیے، بیوی خاوند کی شکایتیں لگانے سے پرہیز کرے وغیرہ۔

آخر میں سعودی عرب کے مشہور فقیہہ محمد بن صالح العثیمین کے دو مقالے شامل کیے گئے ہیں: 'نوجوانوں کی مشکلات اور اس کا حل' اور دوسرا: 'اصلاحِ معاشرے میں عورت کا کردار' جس

میں تربیت اور دعوت کے ضمن میں عورت کی ذمہ داری بتائی گئی ہے۔(م-س)

حماس عزام تیمی۔ ترجمہ: محمد یحییٰ خان۔ ناشر: نگارشات، پبلشرز، ۲۴ - مزنگ روڈ، لاہور۔ صفحات:۴۳۹۔ قیمت:۴۰۰ روپے۔

زیرتبصرہ کتاب عزام تیمی کی انگریزی کتاب Hamas: Unwritten Chapters کا ترجمہ ہے جو بزرگ صحافی محمد یحییٰ خاں نے کیا ہے۔ کتاب حماس کے بارے میں صحیح نقطۂ نظر، آگہی اور شعور کا مرقع ہے۔ حماس کے بارے میں تازہ ترین معلومات، موقف، مقاصد کا تذکرہ، حماس کے قائدین، معتقدین کی سوچ، اقدار، جدوجہد اور نظریات کی تفصیل دی گئی ہے۔ پیش آمدہ چیلنجوں سے کیسے عہدہ برآ ہوئے، دوست اور دشمن کے ساتھ رویہ کیا رہا، ناکامیوں کا سامنا کس طرح کیا؟ غرضیکہ حماس کو عالمی سیاق وسباق اور تناظر میں جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

۲۰۰۳ء میں انگریزی میں لکھی جانے والی یہ کتاب حماس کی جدوجہد کا حقیقی اور صحیح رُخ پیش کرتی ہے۔ آغاز میں مترجم نے فلسطین کی ابتدائی تاریخ، برطانوی قبضہ، پہلی جنگِ فلسطین، سویز سنائی جنگ، ۶ روزہ جنگ اور جنگ اکتوبر کے نام سے چند نقشہ جات کا اضافہ بھی کیا ہے۔ کتاب میں واضح کیا گیا ہے کہ مغرب، حماس اور حزب اللہ جیسی تحریکوں کے بارے میں اپنے غیرمنصفانہ موقف کے باعث شدید غلط فہمیوں کا شکار ہے اور 'حماس' کو القاعدہ سے جوڑنا شدید قسم کی بے انصافی اور انتہاپسندی ہے۔ کتاب ۱۰ ابواب، ۶ ضمیموں اور چند نقشوں پر مشتمل ہے اور مسئلہ فلسطین اور اسرائیل کی حالیہ جارحیت کو سمجھنے کے لیے مفید ہے۔ ترجمے سے اُردوخواں طبقے تک بھی رسائی ممکن ہوگئی ہے جو مفید کاوش ہے۔(عمران ظہور غازی)

سہ ماہی Insights، (جلد۱ شمارہ۱)، مدیراعلیٰ: پروفیسر عبدالجبار شاکر، مدیر: عبدالرحمن صالح۔ ناشر: دعوہ اکیڈمی، فیصل مسجد، اسلام آباد۔ صفحات:۱۶۰۔ قیمت: درج نہیں۔

اسلامی تحقیقاتی اور دعوتی اداروں کی جانب سے اعلیٰ معیار کے مجلّے اُردو میں کمیاب اور انگریزی میں نایاب ہیں۔ اس صورت حال میں ۷ معیاری مقالات کا یہ مجموعہ خوش گوار ہوا کا جھونکا ہے جو نہ صرف پاکستان میں بلکہ عالمی منظر پر اسلام کو پیش کرے گا۔ حجۃ الوداع پر ظفراسحاق

انصاری کا مقالہ ہے۔ ایاز افسر نے انگریزی کی درسی کتب میں مناسب اسلامی، ثقافتی پس منظر پیش کرنے کے بارے میں تجاویز دی ہیں۔ عبدالجبار شاکر نے سیرتِ نبویؐ پر رحمت کے حوالے سے لکھا ہے۔ ترکی کے محمود عائیدین نے ویٹی کن کونسل اور عیسائی مسلم تعلقات پر معلومات دی ہیں۔ ایک مضمون حضرت عمر فاروقؓ کے بیت المقدس کے لوگوں کے ساتھ معاہدے پر ہے۔ آسٹریا میں اسلام پر ۲۵ صفحے کے مقالے میں تازہ تفصیلی معلومات ملتی ہیں۔ مراد ہوفمین کی ڈائری سے بنیادی مسائل پر روشنی پڑتی ہے۔ برنارڈ لیوس کی The Crisis of Islam: Holy War and Unholy Terror پر امتیاز ظفر نے تبصرہ کیا ہے۔ مجموعی طور پر جیسا کہ موضوعات سے اندازہ ہوتا ہے، ایک وقیع رسالے کا اضافہ ہوا ہے۔ امید ہے ہر سہ ماہی پر آتا رہے گا۔

انگریزی میں دعوتی رسالوں کا ذکر ہے تو دو دوسرے رسالوں کا ذکر بھی مناسب ہوگا۔ یہ بھی سہ ماہی ہیں۔ ایک INTELLECT بڑے سائز کے ۸۲ صفحات، آرٹ پیپر پر بہترین معیار پر طبع شدہ۔ مدیرہ: بنت زاہد۔ (مکتبہ فہم دین نزد مسجد دارالسلام، فیز ۱۷، ڈی ایچ اے، کراچی-۷۵۵۰۰، فون: ۴۲۵۱۶۵۳-۰۲۱)۔ دوسرا خواتین کے لیے HIBA کے نام سے ہے جس کی چھٹی جلد کا پہلا شمارہ میرے سامنے ہے۔ یہ ۴۸ صفحات کا ہے، آرٹ پیپر پر، قیمت: ۱۵۰ روپے، مدیرہ: رانا رئیس خان (یونٹ نمبر ۲، بلڈنگ سی/ ۲۲، اسٹریٹ ۱۴، آف خیابان شمشیر، فیز ۷ ڈی ایچ اے، کراچی، فون: ۵۳۴۳۷۵۷-۰۲۱)۔ اس شمارے میں شیطان کو موضوع بنا کر موثر انداز سے تذکیر کی گئی ہے کہ گھر میں کس طرح آتا ہے، عورتوں پر کس طرح حملہ کرتا ہے وغیرہ۔ دونوں رسالے پڑھنے کے ساتھ دیکھنے سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔ اچھا کام اچھے معیار پر دیکھ کر دلی خوشی ہوئی۔ (م-س)

تعارف کتب

$ The Provision For Akhirah [زادِراہ]، مولانا جلیل احسن ندوی۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ۳۵-ڈی، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ فون: ۶۸۰۹۲۰۱-۰۲۱۔ صفحات: ۳۰۷۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔ زادِ راہ مولانا جلیل احسن ندوی کا مرتبہ مجموعہ احادیث ہے جو مختصر تشریح کے ساتھ تحریکی کارکنوں کے لیے تیار کیا گیا ہے اور طویل مدت سے استعمال میں ہے۔ اس میں عبادت، معاملات، اجتماعی تقاضے، فضائل اور

زائل اخلاق کے ساتھ اسوۂ رسولؐ، اسوۂ صحابہؓ اور داعیانہ کردار جیسے موضوعات دیے گئے ہیں۔ اس کے انگریزی ترجمے کے ۱۲ صفحے کے مقدمے میں مترجم نے تحریکاتِ اسلامی کی دلدل میں پھنسنے اور مقصد سے دُور ہوجانے پر تبصرہ کیا ہے، نیز تشریح کے ساتھ اپنے نوٹ بھی جگہ جگہ بڑھائے ہیں جن کے بغیر یہ کتاب زیادہ بہتر تھی۔ (مفصل تبصرہ: ترجمان القرآن، مئی ۲۰۰۵ء)۔]

$ **الاسماالحسنٰی**، محمد الغزالی۔ ناشر: دعوہ اکیڈمی، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۷۴۔ قیمت: ۸۰روپے۔ [۹۹ اسما الحسنٰی کا بیان مختصر تشریح کے ساتھ کہیں دو صفحے، کہیں ایک صفحے پر دو۔ مجموعی مطالعے سے اللہ تعالیٰ کی تمام صفات نظر سے گزر جاتی ہیں اور توحید کا تصور واضح ہوجاتا ہے۔]

$ **فکرونظر**، جولائی دسمبر ۲۰۰۸ء، خصوصی اشاعت، ڈاکٹر سید ابوالخیر کشفی۔ ادارہ تحقیقاتِ اسلامی بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد۔ صفحات: ۴۰۴۔ قیمت: درج نہیں۔ [ڈاکٹر ابوالخیر کشفی جامعہ کراچی میں اُردو کے پروفیسر تھے۔ انھوں نے اسلامی حوالے سے بہت کچھ لکھا ہے اور خدمات انجام دیں۔ ادارے نے ان پر یہ یادگار نمبر شائع کیا ہے۔ کشفی صاحب پر ۹ مقالے، ان کی تصانیف پر ۱۱ مقالے، ان کی منتخب ۹ نگارشات اور ان کے نام ۲۴ خطوط پر مشتمل یہ مجموعہ کشفی صاحب کے احباب کی طرف سے شایانِ شان ہدیہ ہے۔]

$ **الایضاح** مدیراعلیٰ: ڈاکٹر دوست محمد خاں۔ شمارہ ۱۷، شیخ زاید مرکز اسلامی، جامع پشاور، پشاور۔ صفحات: عربی: ۸۷، انگریزی: ۵۲، اُردو: ۱۴۷۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔ [ہماری جامعات میں علمی رسائل کے اجرا کی کوئی مضبوط روایت نہیں ہے۔ جامع پشاور کے شیخ زاید سنٹر کا انگریزی، عربی اور اُردو میں اہم اسلامی موضوعات پر مواد کا یہ مجموعہ خوش آیند ہے۔ اُردو حصے میں توہینِ رسالت، ضابطہ قسامت، نفاذ حجر، عصرِ حاضر اور اجماع جیسے موضوعات پر وقیع مضامین شاملِ اشاعت ہیں۔ انگریزی حصے میں صوبہ سرحد کے دو اضلاع کا خواتین کی تولیدی صحت کا جائزہ اسلامی پس منظر میں پیش کیا گیا ہے اور قیمتی معلومات دی گئی ہیں۔]

$ **اپنے رب کو راضی کرنے کے طریقے**، عبدالعزیز الشفیع، ترجمہ: طارق نورالٰہی۔ ناشر: منشورات، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۷۲۔ قیمت: ۳۳ روپے۔ [رب کو راضی کرنا ہر ایک کا مسئلہ ہونا چاہیے۔ اس حوالے سے مصنف نے ۹ عنوانات مثلاً: دعا، توبہ واستغفار، ظلم سے اجتناب، صدقہ، شکرگزاری وغیرہ کے تحت عملی باتیں مؤثر انداز سے پیش کی ہیں۔ جو مطالعہ کرے گا ضرور فائدہ اٹھائے گا اور عمل کرے گا تو رب کو راضی کرے گا۔]

$ **حفظ وتحفیظ قرآن کیسے؟**، قاری عبدالرزاق زاہد۔ ملنے کا پتا: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۳۲۔ قیمت: ۳۰ روپے۔ [حفظ قرآن کے رجحان میں فروغ کے پیش نظر اساتذہ اور والدین اور طلبہ کی عملی رہنمائی کے لیے یہ کتابچہ مرتب کیا گیا ہے۔ حفظ قرآن کی فضیلت، حفظ کے اساتذہ کے اوصاف اور جدید اندازِ تدریس، درست تلاوتِ قرآن کے لیے، تجوید کے مختصر قواعد، سبق یاد کرنے کا طریقہ، سبقی، پارہ اور منزل سننے کے مختلف طریقے، نیز طلبہ کے لیے نصائح اور مفید مشورے اور تجربات ومشاہدات بیان کیے گئے ہیں۔]